

## سید عطاء اللہ شاہ بخاری..... مسلم ہند کا خطیب بے دل

بجر ہند کے انتہائی جنوب میں واقع ماریشش کے قریب فرانس کے ماتحت ایک چھوٹا سا جزیرہ جسے ری یونین کہا جاتا ہے۔ وہاں کے دوست احباب کی دعوت پر مارچ ۲۰۰۶ء میں ۵ روز کے لیے جانے کا اتفاق ہوا۔ ری یونین میں بسنے والے مسلمانوں کی اکثریت ہندوستان کے صوبہ گجرات سے ہے ان کے آبا و اجداد ۲۰۰ سال قبل ملازمت کے سلسلے میں گجرات سے آئے تھے۔ یہاں تقریباً ۱۳ سے ۱۵ شہر ہیں۔ ہر شہر میں مسلمان ہیں۔ مسجدیں بھی بڑی خوبصورت بنائی ہیں۔ ایک دارالعلوم بھی ہے۔ سینٹ لوئس شہر میں ہندوستان گجرات ڈائجیل کے مدرسے سے تعلق رکھنے والے مولانا بزرگ رشید ایک عرصے سے مقیم ہیں۔ انہوں نے مجھے ۲۶ جون ۱۹۳۶ء کے ایک رسالہ ”مسلم گجرات“ کی فوٹو اسٹیٹ دی جس میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی گجرات آمد پر ایک شذرہ تحریر کیا گیا تھا۔ چونکہ وہ رسالہ گجراتی زبان میں تھا اس لیے انہوں نے خود ہی اس کا ترجمہ بھی لکھوایا ذیل میں مذکورہ شذرہ تحریر کیا جاتا ہے۔

(عبدالرحمن باوا۔ ڈائریکٹر شرم نبوت اکیڈمی۔ لندن)

بجلی کی زد میں آتے ہیں پہلے وہی طیور

جن کا چمن سرا میں بلند آشیانہ ہو

اس شعر کا ایک جیتا جاگتا ثبوت ”سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ ہے“ ان کے بولنے کی جواد ہے وہ ان کوئی بار جیل لے گئی۔ ایک نڈر لیڈر کی حیثیت سے جب بھی وہ گرفتار ہوئے ہر بار ہنستے ہوئے جیل گئے۔ بخاری کی خطابت کا ہی اثر ہے کہ ان کی قادیانی مخالف تحریک کی گرمی پنجاب میں خصوصاً اور مسلم ہند میں عموماً تیزی سے پھیل رہی ہے۔ ان کا یہ کارنامہ بطور یادگار تحریر کیا جاسکتا ہے۔ بیان پر قابو رکھنے والا دلوں پر حکومت کرتا ہے۔ زبان کا جادو، حق بات کی تبلیغ اور سچائی کا پرچار کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ ایسی توفیق صرف ایسے فرد کا مقدر ہوتی ہے جو خدمت خلق کے لیے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مقرر کیا جاتا ہے۔ پھر ایسا شخص نہ صرف اس ماحول کو زندہ رکھتا ہے بلکہ اس مقصد کے لیے خود بھی زندہ رہتا ہے۔ ایسا شخص لاکھوں میں ایک ہوتا ہے۔ اور زمانے میں کبھی پیدا ہوتا ہے۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری پنجاب کے مشہور احرار لیڈر ہیں۔ جن کو سننے کے لیے لوگ بے تاب ہیں اور سننے والا اپنے آپ کو خوش قسمت سمجھتا ہے کیونکہ امت اور ملک ایسے سحر انگیز خطیب کے بغیر جیتی ہے۔ شاہ صاحب آج گجرات تشریف لائے ہیں اور سورت ضلع کے مسلمان ان کے خیالات سننے کے لیے خوشیاں منا رہے ہیں۔

قوم کی ترقی اور ملک کی آزادی کے لیے جدوجہد، ان کی زندگی کا نصب العین ہے۔ احرار جماعت کا پنجاب اور یوپی میں خاص اثر ہے۔ اور وہ اپنے اس مشن میں کامیابی کے ساتھ آگے ہی بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ پنجاب میں قادیانی مخالف جو تحریک چل رہی ہے۔ اس کا کامیاب ہونا شاہ صاحب کا ہی احسان ہے۔ شہید گنج تحریک، مجلس احرار اسلام کی بڑھتی ہوئی مقبولیت سے خوف زدہ ہو کر پنجاب کے ٹوڈی حکمرانوں نے چلائی ہے، جس کا مقصد سکھوں سے مسجد کا حصول نہیں بلکہ احرار کو نقصان پہنچانا ہے۔ حالانکہ احرار جو ملک و ملت کی بہترین خدمت بجالاتے ہیں شاید ہی اس کا کوئی انکار کر سکے۔

